https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/
dailybalochistanobserver@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد
جلد 19 | منگل 11 اگست 2026ء | 27 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 125

حکومت ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم سبی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ملاقاتوں کے دوران صوبے کی (بقیہ 2صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کررہے ہیں

ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے، صدر مملکت

پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے ایک (بقیہ 3 صفحہ 3پر)

معاہدہ اسٹریٹجک تعاون کے فروغ اور خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کیلئے معاون ثابت ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی، سعودی وزیر (بقیہ 5 صفحہ 3پر)

وزیرخزانہ کی زیرصدارت ایکسیس ٹو فنانس سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

ایس ایم ایز، زراعت اور ہاؤسنگ فنانس میں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے وزیراعظم کے ایکسیس ٹو فنانس پلان 2026-2028 پر تیز رفتار عملدرآمد کیلئے قائم ایکسیس ٹو فنانس سٹیئرنگ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں ایکسیس ٹو فنانس پلان پر پیش رفت کا جامع (بقیہ 4 صفحہ 3پر)

بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار محمد عمر گورگیج

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر (بقیہ 6 صفحہ 3پر)

کوئی بھی نوجوان جغرافیہ یا حالات کی وجہ سے پیچھے نہ رہ جائے، جعفر مندوخیل

بنی نوع انسان کے ایک مشترکہ مستقبل کیلئے جہاں جدید ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کرتی ہے

یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ" میں پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کریں گے، گورنر بلوچستان

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 12 اگست کو امریکہ کے شہر نیویارک میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام "یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ" میں پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کریں گے۔اس عالمی سربراہی اجلاس میں 186 سے زائد ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ گورنر مندوخیل جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے 14 آگست کو ٹیکساس کے علاقے ڈیلاس میں منعقد (بقیہ 1 صفحہ 3پر)

معاہدہ خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، شہباز شریف

لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کیلئے اہم فریضہ ہے' وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کیلئے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا (بقیہ 8 صفحہ 3پر)

وزیراعظم شہباز شریف ایف بی آر میں جاری اصلاحات پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امت مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا، چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو ملکی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی (بقیہ 11 صفحہ 3پر)

کولمبیا میں 7.4 شدت کا شدید زلزلہ، 127 افراد ہلاک

عمارتیں منہدم 'متعدد افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کی اطلاعات

کولمبیا (مانیٹرنگ ڈیسک) کولمبیا کے مغربی علاقے میں 7.4 شدت کے زلزلے نے شدید تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں کم از کم 127 افراد ہلاک ہوگئے۔شہر کیلی کے میئر کے مطابق زلزلے کے باعث 20 سے زائد عمارتیں منہدم ہوگئیں، جبکہ متعدد افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کی اطلاعات ہیں۔امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔زلزلے کے شدید جھٹکے پڑوسی (بقیہ 7 صفحہ 3پر)

حاجی ملک شاہ گورگیج کی زیرِ صدارت سرکٹ ہاؤس تربت میں عوامی کھلی کچہری

ضلعی انتظامیہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی

تربت (خ ن) ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان کے اشتراک سے اور ممبر قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج کی زیرِ صدارت سرکٹ ہاؤس تربت میں عوامی کھلی کچہری منعقد ہوئی۔ اس موقع پر کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی، کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس، ضلع کونسل کیچ کے چیئرمین میر ہوتمان بلوچ، ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش بلوچ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی سربراہان اور نمائندے موجود تھے اس موقع (بقیہ 9 صفحہ 3پر)

وزیرخزانہ سے امریکی ناظم الامور کی ملاقات، تجارت، سرمایہ کاری، اقتصادی تعاون آگے بڑھانے پر اتفاق

حکومت کی توجہ مالیاتی نظم و ضبط، زرمبادلہ ذخائر اور برآمدات کے فروغ پر ہے، پاکستان میں سرمایہ کاری اور کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے اصلاحات جاری ہیں

حکومت نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پر توجہ دے رہی ہے۔ امریکی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کی پاکستان میں دلچسپی کا خیرمقدم کرتے ہیں' وفاقی وزیرخزانہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور امریکہ نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ پیر کو وزارت خزانہ کے اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب سے امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے ملاقات کی جس میں پاک امریکہ اقتصادی تعلقات اور دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنانے پر گفتگو کی گئی۔ وزیرخزانہ نے دورہ واشنگٹن اور امریکی حکام سے ملاقاتوں اور امریکی وزیرخزانہ (بقیہ 12 صفحہ 3پر)

حلقہ پی بی 9 کوہلو سے نواب جنگیز خان مری کی کامیابی کا سابقہ نوٹیفکیشن منسوخ

ری پولنگ کے عمل کی نگرانی ریٹرننگ آفیسر پی بی 9 کوہلو مناسب انتظامی وسائل اور سکیورٹی اہلکاروں کی دستیابی کے ساتھ کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے الیکشن ٹریبونل-III بلوچستان، کوئٹہ کے حکم کی روشنی میں حلقہ پی بی 9 کوہلو سے نواب جنگیز خان مری کی کامیابی کا سابقہ (بقیہ 13 صفحہ 3پر)

محمد علی ملک سٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر مقرر، وزارت خزانہ کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے محمد علی ملک کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا ڈپٹی گورنر مقرر کر دیا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے محمد علی ملک کی تقرری کا باقاعدہ (بقیہ 14 صفحہ 3پر)

17 اگست کو جیونی میں ماہی گیروں میں چیکس اور گرین بوٹس تقسیم کیے جائیں گے' مولانا ہدایت الرحمان

کشتیوں اور آلات کی تقسیم میں شفافیت، میرٹ اور انصاف کو ہر صورت یقینی بنایا جائے' رکن بلوچستان اسمبلی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی بلوچ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت فشریز ڈیپارٹمنٹ گوادر میں منعقد ہوا، جس میں ضلع گوادر کے ماہی گیروں کی فلاح و بہبود، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی، مستحق ماہی گیروں کو سہولیات کی فراہمی اور چیلس، گرین بوٹس و دیگر ضروری آلات کی شفاف اور منصفانہ تقسیم سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں (بقیہ 17 صفحہ 3پر)

ٹرمپ کا ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ مانگنے کا اعلان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار نہ بنانے کی شرط پر ختم ہونے والی پانچ ماہ کی جنگ کا ہرجانہ امریکا سے مانگ رہا ہے، تاہم (بقیہ 16 صفحہ 3پر)

پاکستان اور روس کے درمیان زرعی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال

روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتا ہے، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا (بقیہ 18 صفحہ 3پر)

پنجگور میں آپریشن رُدالفتنہ 3، فتنہ الہندوستان کے سرغنہ سمیت 5 خوارج ہلاک

فتنہ الہندوستان کے دیگر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے

ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے، سکیورٹی ذرائع

پنجگور (این این آئی) آپریشن رُدالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں پانچ خوارج مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے سرکینی اور چھیدگی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے (بقیہ 15 صفحہ 3پر)

قوم کی حقیقی طاقت تمام شہریوں کے وقار، مساوات، آزادی اور مساوی شہریت میں مضمر ہے، بلاول بھٹو زرداری

ہماری اقلیتوں کے خواب ہمارے خواب ہیں، ان کی امیدیں ہماری امیدیں ہیں اور ان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں، پیغام

کراچی / اسلام آباد / لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اقلیتوں کا قومی دن یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہر شہری کا برابر کا وطن ہے، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، قوم کی حقیقی طاقت اس کے تمام شہریوں کے وقار، مساوات، آزادی اور مساوی شہریت میں مضمر ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاس سے جاری کردہ پریس (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں بتدریج بہتری آرہی ہے' ظہور بلیدی

معاشرے کی پائیدار ترقی اور روشن مستقبل کیلئے نوجوان نسل کی مناسب رہنمائی اور معیاری تعلیم ناگزیر ہے

کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی اس کی نئی نسل کے بہتر اور تعمیری مستقبل سے وابستہ ہوتی ہے' صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

تربت (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ معاشرے کی پائیدار ترقی اور روشن مستقبل کیلئے نوجوان نسل کی مناسب رہنمائی اور معیاری تعلیم ناگزیر ہے۔ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ان کی روزمرہ مصروفیات اور صحبت پر بھی توجہ دیں، انہیں مثبت اور تعمیری ماحول فراہم کریں اور مستقبل کے بہتر مواقع انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی سے ہمکنار کرنے کیلئے ان کی بھرپور رہنمائی کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس سے بطور مہمان (بقیہ 24 صفحہ 3پر)

شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ اب صحیح سمت میں گامزن ہے' میر ظہور بلیدی

بلوچ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ خود کو کسی بے مقصد جنگ کا ایندھن بنانے کے بجائے اپنی تعلیم اور مستقبل پر توجہ مرکوز کریں، صوبائی وزیر

تربت (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھیں تاکہ نئی نسل کو منفی سرگرمیوں اور بے مقصد جنگ کا ایندھن بننے سے محفوظ رکھا جاسکے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس میں اساتذہ، طلبہ اور عوام کی بڑی تعداد (بقیہ 26 صفحہ 3پر)

بلوچستان قدرتی وسائل اور معدنیات کے حوالے سے غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے' شعیب نوشیروانی

مائنز و منرلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے

سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے، صوبائی وزیرخزانہ و مائنز و منرل

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیرخزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی، اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری بھی موجود تھے، ملاقات (بقیہ 19 صفحہ 3پر)

چیف الیکشن کمشنر، سندھ اور بلوچستان کے ارکان کی مدت مکمل ہونے اپوزیشن لیڈر کا وزیراعظم کو خط

الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر و سندھ و بلوچستان سے الیکشن کمیشن ارکان کی مدت مکمل ہونے کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی نے وزیراعظم شہباز شریف کو خط تحریر کردیا۔خط کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور سندھ اور بلوچستان سے الیکشن کمیشن کے (بقیہ 20 صفحہ 3پر)

آئی جی پولیس کا پولیس ٹریننگ کالج، تھانہ نیو سریاب سمیت دیگر تھانوں کا تفصیلی دورہ

بلوچستان پولیس امن وامان کے استحکام کے علاوہ جرائم کی بیخ کنی کیلئے بھی سرگرم ہے

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے گزشتہ روز پولیس ٹریننگ کالج، تھانہ نیو سریاب، تھانہ محمود الرحمٰن سریاب، قاسم لائن اور اے ٹی ایف کمپلیکس (بقیہ 21 صفحہ 3پر)

کلی بغاو میں پولیس چوکی پر حملہ قابل مذمت ہے، سردار یعقوب ناصر

دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے

لورالائی (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما ایم این اے و سابق وفاقی وزیر سردار یعقوب خان ناصر نے سنجاوی کے علاقے کلی بغاو میں پولیس چوکی پر (بقیہ 22 صفحہ 3پر)

اٹیچمنٹس ختم کرکے ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر واپس بھیجا جائے' مولانا ہدایت الرحمٰن

اٹیچمنٹ کا خاتمہ کرکے اسٹاف کو ان کے متعلقہ اسکولوں میں تعینات کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، اٹیچمنٹ ختم کرکے اساتذہ کو اصل (بقیہ 23 صفحہ 3پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیرخزانہ شعیب نوشیروانی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کررہے ہیں

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

مکہ معاہدہ خطے میں امن کی ضمانت

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے باہمی دفاعی معاہدے پر اراکین پارلیمنٹ نے پاکستان کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ خطے میں امن کی ضمانت فراہم کرے گا، پاکستان کیلئے اعزاز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرمین شریفین کی حفاظت کیلئے چنا ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ وہ پوری پاکستان قوم کو مبارکباد دیتے ہیں کہ پاکستان کو ایک اور تاریخی کامیابی ملی ہے، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے نے ایک دفاعی معاہدہ کیا ہے، یہ دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ خطے میں امن کی ضمانت فراہم کرے گا۔ احسن اقبال نے کہا کہ حالیہ واقعات نے ثابت کیا ہے کہ خطے کے اندر جیو پولیٹکس کے نتیجے میں جو بے یقینی اور کشیدگی کے جو گہرے سائے آئے ہیں ان سے پاکستان ہی نہیں بلکہ پورا خطہ متاثر ہوا ہے، لہٰذا خطے میں امن اور سلامتی کیلئے اس خطے کے ممالک کو ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہوگا۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان لازوال، مضبوط، تاریخی، ثقافتی، مذہبی اور سفارتی رشتے قائم ہیں، اس معاہدے سے خطے میں امن کی کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے پاکستانی قوم کو یہ دن دکھایا، آج پورا پاکستان اس معاہدے پر خوشیاں منا رہا ہے، آپ کو ہر جگہ پاکستان میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے جھنڈے نظر آئیں گے۔ مکہ دفاعی معاہدہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری مسلم امہ کیلئے بہت ہی فخر کی بات ہے، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اس کیلئے کردار ادا کیا، یہ ایک تاریخ ساز معاہدہ ہے، اس سے پاکستان کو دنیا میں وہ مقام حاصل ہوا ہے جس کی خواہش پاکستانی ہمیشہ سے کرتے تھے۔ یہ معاہدہ باہمی شراکت داری کے حوالے سے ایک سنگ میل ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اس معاہدے کے تحت آگے بڑھیں گے، اس پر اللہ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے، اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو یہ اعزاز بخشا کہ پاکستان محافظ حرمین شریفین بنا۔ 3 برادر ملکوں کا دفاعی معاہدہ ہونا اللہ تعالیٰ کا خاص انعام ہے، ہم اس معاہدے کو بھرپور طریقے سے سیلیبریٹ کر رہے ہیں، لوگوں میں خوشی کی لہر ہے، یہ معاہدہ صرف خطے کی سلامتی کیلئے ہے، پاکستان کے عوام کو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو حرمین شریفین کی حفاظت کیلئے چنا ہے۔ وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ نہ صرف پاکستان کیلئے باعث فخر ہے بلکہ پورے خطے کیلئے بھی انتہائی اہم ہے، کیونکہ خطے کے تین اہم ممالک معاشی وسائل، دفاعی صلاحیت اور اپنی حفاظت کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ معاہدہ پرامن مقاصد اور خطے کی سلامتی کیلئے ہے، اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہمارے ممالک کے خلاف کسی بھی قسم کی ناجائز جارحیت نہ ہو۔ اویس لغاری نے کہا کہ یہ معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کیلئے اس لحاظ سے اہم ثابت ہوگا کہ تینوں ممالک کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے فولادی دیوار بن کر کھڑے ہوں گے

ایک عام کاروبار کو کیسے ترقی دی جائے؟

بات سے بات
منصور نظامانی

آج کے دور میں چھوٹے اور عام کاروبار بھی معیشت کی ترقی، روزگار کی فراہمی اور خاندانوں کے مالی استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک چھوٹی سی کریانہ کی دکان، کپڑوں، جوتوں، زرعی سامان، موبائل فون یا ہارڈویئر کے کاروبار سے لے کر کسی بھی دوسرے تجارتی شعبے تک، ترقی کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کچھ لوگ روایتی طریقے سے کاروبار چلاتے ہیں، جبکہ دوسرے جدید سوچ، بہتر منصوبہ بندی اور صارفین کی ضروریات کو سمجھ کر اپنے کاروبار کو آگے بڑھاتے ہیں۔

دنیا کے معروف ماہرِ انتظامی امور پیٹر ڈرکر کا کہنا تھا کہ کاروبار کا اصل مقصد گاہک پیدا کرنا اور اسے برقرار رکھنا ہے۔ یہ اصول آج بھی کاروباری دنیا میں اتنا ہی اہم ہے جتنا کئی دہائیاں پہلے تھا۔ اگر گاہک مطمئن ہو تو وہ نہ صرف دوبارہ خریداری کرتا ہے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اس کاروبار کے بارے میں اچھی رائے دیتا ہے۔ اسی لیے ہر کاروبار کا سب سے قیمتی سرمایہ گاہکوں کا اعتماد اور اچھی ساکھ ہوتی ہے۔

عام کاروبار کی ترقی کے لیے سب سے پہلے واضح مقصد کا ہونا ضروری ہے۔ بہت سے لوگ کاروبار تو شروع کر دیتے ہیں، لیکن ان کے پاس اگلے ایک، تین یا پانچ سال کا کوئی واضح منصوبہ نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس کامیاب تاجر ہمیشہ اپنی فروخت میں اضافے، نئے گاہکوں تک رسائی اور مارکیٹ میں اپنی پوزیشن مضبوط بنانے کے لیے پہلے سے حکمتِ عملی تیار کرتے ہیں۔ ایسی منصوبہ بندی سے فیصلے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں اور کاروبار درست سمت میں آگے بڑھتا ہے۔

معیار کسی بھی کاروبار کی اصل پہچان ہوتا ہے۔ اگر کاروبار میں ناقص معیار کا سامان فروخت کیا جائے یا گاہک کو غلط معلومات فراہم کی جائیں تو شاید کچھ عرصے کے لیے فائدہ حاصل ہو جائے، لیکن طویل مدت میں ایسا رویہ کاروبار کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے برعکس جو تاجر معیاری اشیا، مناسب قیمت اور درست رہنمائی فراہم کرتا ہے، وہ آہستہ آہستہ اپنے علاقے میں اعتماد کی علامت بن جاتا ہے۔

قیمت مقرر کرنا بھی ایک اہم فن ہے۔ بہت زیادہ قیمت گاہکوں کو دور کر سکتی ہے، جبکہ غیر ضروری طور پر کم قیمت منافع کو متاثر کر سکتی ہے۔ بہتر حکمتِ عملی یہ ہے کہ مارکیٹ کا جائزہ لے کر ایسی قیمت مقرر کی جائے جو گاہک کے لیے مناسب اور تاجر کے لیے منافع بخش ہو۔

گاہکوں کے ساتھ اچھا برتاؤ اور ان کی رائے کو اہمیت دینا کاروباری کامیابی کا ایک اہم راز ہے۔ بہت سے لوگ صرف اس لیے ایک ہی دکان سے بار بار خریداری کرتے ہیں کیونکہ وہاں انہیں عزت، احترام، نرم لہجے اور بہتر رہنمائی کا تجربہ ملتا ہے۔ ایک مسکراہٹ، گاہک کی بات غور سے سننا اور اس کے مسئلے کا بروقت حل کاروبار اور گاہک کے درمیان مضبوط تعلق قائم کرتا ہے۔ اسی طرح گاہکوں کی شکایات اور تجاویز کاروبار کی کمزوریوں اور مضبوط پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ جو تاجر ان آراء کی روشنی میں اپنی مصنوعات اور خدمات میں مسلسل بہتری لاتا ہے، وہ نہ صرف گاہکوں کا اعتماد برقرار رکھتا ہے بلکہ مارکیٹ میں اپنی ساکھ مضبوط کرتے ہوئے طویل مدت تک تیزی سے ترقی بھی کر سکتا ہے۔

آج کے ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا کاروبار کی ترقی کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز پر اپنی مصنوعات کی تصاویر، ویڈیوز اور رعایتی پیشکشیں شیئر کر کے کم خرچ میں ہزاروں لوگوں تک پہنچا جا سکتا ہے۔ بہت سے چھوٹے کاروباروں نے آن لائن تشہیر کے ذریعے اپنی فروخت میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیکنالوجی کا درست استعمال کاروباری ترقی کیلئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

مالی نظم و ضبط اور حساب کتاب پر توجہ دینا بھی انتہائی ضروری ہے۔ بہت سے کاروبار منافع کمانے کے باوجود صرف اس لیے ناکام ہو جاتے ہیں کہ آمدنی، اخراجات، اسٹاک اور قرضوں کا درست ریکارڈ نہیں رکھا جاتا۔ روزانہ حساب کتاب لکھنا، اخراجات پر قابو رکھنا اور غیر ضروری اخراجات سے گریز کرنا مستقبل کی منصوبہ بندی کو آسان بناتا ہے اور مالی استحکام پیدا کرتا ہے۔

مارکیٹ میں تبدیلیاں مسلسل آتی رہتی ہیں۔ صارفین کی پسند، نئی ٹیکنالوجی اور خریداری کے طریقے وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ ایک کامیاب تاجر وہ ہے جو ان تبدیلیوں کو سمجھتا ہے، سیکھنے کا عمل جاری رکھتا ہے اور ضرورت کے مطابق اپنے کاروبار میں بہتری لاتا ہے۔ دنیا کی کامیاب کمپنیاں بھی وقت کے تقاضوں کے مطابق خود کو مسلسل بہتر بناتی رہی ہیں، اور یہی رویہ ان کی پائیدار کامیابی کی ایک اہم وجہ ہے۔

منافع حاصل ہونے کے بعد اس کا کچھ حصہ ذاتی اخراجات کے بجائے دوبارہ کاروبار میں لگانا چاہیے، کیونکہ مسلسل سرمایہ کاری ہی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ نیا سامان، جدید مشینری، بہتر تزئین و آرائش، زیادہ اسٹاک یا نئی سہولیات فراہم کرنے سے کاروبار کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے اور مارکیٹ میں اس کی پوزیشن مزید مضبوط ہوتی ہے۔ جو تاجر آج کے منافع میں سے مستقبل کی بہتری کے لیے سرمایہ کاری کرتے ہیں، وہ طویل مدت میں زیادہ مستحکم اور کامیاب بنتے ہیں۔

اگر کاروبار میں ملازمین کام کرتے ہوں تو ان کے ساتھ عزت، انصاف اور ہمدردی کا رویہ اختیار کرنا چاہیے، کیونکہ مطمئن ملازمین زیادہ ذمہ داری، محنت اور ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی، مناسب اجرت اور اچھی کارکردگی کی تعریف سے کام کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے، جس کا براہِ راست اثر بہتر خدمت، اعلیٰ کارکردگی اور کاروبار کی اچھی ساکھ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

مقابلے سے ڈرنے کے بجائے اس سے سیکھنا چاہیے، کیونکہ مسابقت کاروبار کو بہتر بنانے کا بہترین ذریعہ ہوتی ہے۔ اگر اسی مارکیٹ میں کوئی دوسرا کاروبار زیادہ کامیاب ہے تو اس کے اچھے پہلوؤں، گاہکوں کے ساتھ بہتر رویے، معیاری مصنوعات، مناسب قیمتوں اور کاروباری حکمتِ عملیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ ان مثبت تجربات سے سیکھتے ہوئے اپنے کاروبار میں مناسب بہتری لانے سے نہ صرف مارکیٹ میں ساکھ بہتر ہوگی بلکہ فروخت اور منافع میں بھی نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔

اسلام بھی تجارت میں ایمانداری، انصاف اور وعدے کی پابندی پر زور دیتا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: "سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔" (جامع ترمذی، کتاب البیوع، حدیث نمبر: 1209)۔ یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ کاروباری کامیابی صرف منافع کا نام نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ جو تاجر دھوکے، ملاوٹ اور جھوٹ سے اجتناب کرے گا، وہ لوگوں کا اعتماد حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی برکت کا بھی مستحق بنے گا۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک عام کاروبار کو ترقی دینے کیلئے بڑے سرمائے سے زیادہ درست سوچ، واضح منصوبہ بندی، معیار، ایمانداری، مالی نظم و ضبط، گاہکوں کی بہتر خدمت اور مسلسل سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا کی ہر بڑی کمپنی نے کسی نہ کسی مرحلے پر ایک چھوٹے کاروبار کے طور پر اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔ اگر تاجر صبر، محنت، مستقل مزاجی اور وقت کے تقاضوں کے مطابق نئے طریقے اختیار کرے تو وہ نہ صرف اپنے کاروبار کو مضبوط بنیادوں پر استوار کر سکتا ہے بلکہ مارکیٹ میں ایک قابلِ اعتماد شناخت بھی قائم کر سکتا ہے۔ بدلتے ہوئے معاشی حالات میں کامیابی انہی لوگوں کا مقدر بنتی ہے جو بہتری، جدت اور گاہکوں کے اطمینان کو اپنے کاروبار کا مستقل حصہ بناتے ہیں۔

"اسلامک ورلڈ آرڈر" کی بنیاد، مکہ دفاعی معاہدہ

عتیق انور راجا

دنیا کے سیاسی و جغرافیائی نقشے پر طاقت کے مراکز تیزی سے بدل رہے ہیں۔ عالمی سیاست کے بدلتے ہوئے تیور، خطے میں جاری ناگہانی کشیدگی اور بین الاقوامی طاقتوں کی مفاد پرستانہ پالیسیاں اس بات کا تقاضا کر رہی ہیں کہ مسلم دنیا اپنے استحکام اور بقا کے لیے ایک مشترکہ، مضبوط اور پائیدار لائحہ عمل اختیار کرے۔ اس تناظر میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک سہ فریقی دفاعی و معاشی معاہدے کا تصور محض ایک سیاسی خواہش نہیں تھی بلکہ یہ وقت کی شدید ترین ضرورت اور تاریخ کا ایک فطری تقاضا معلوم ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف تینوں بلکہ تمام مسلم ممالک کی باہم مل کر ایک ایسا محور تشکیل دینے کی ابتدا نظر آتی ہے جو نہ صرف مسلم امہ کے لیے ڈھال ثابت ہوگا بلکہ عالمی سطح پر طاقت کا ایک نیا توازن بھی قائم کرے گا۔ بظاہر یہ معاہدہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان ہے لیکن ساری دنیا اس حقیقت کو جانتی ہے کہ اس کا سہرا پاکستان کے سر ہے۔ اس لیے کہ پاکستان مسلم دنیا کا واحد اسلامی ملک ہے جو تسلیم شدہ ایٹمی صلاحیت سے لیس ہے۔ یہ ایٹمی طاقت محض چند بموں یا ہتھیاروں کا نام نہیں، بلکہ یہ مسلم دنیا کی بقا، وقار اور دفاع کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے پاس دنیا کی بہترین، تربیت یافتہ اور جذبہ جہاد سے سرشار مسلح افواج موجود ہیں جنہوں نے روایتی جنگوں سے لے کر دہشت گردی کے خلاف دنیا کی سب سے بڑی اور پیچیدہ جنگ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج کے پاس نہ صرف جدید جنگی طیارے، حتمی نشانے والے میزائل سسٹمز اور مضبوط ٹینک دستے موجود ہیں، بلکہ موجودہ دور کی جدید ترین جنگی ضروریات کے مطابق سائبر ٹیکنالوجی، الیکٹرانک وارفیئر اور میڈیا و بیانیے کی جنگ میں بھی پاکستان نے بہترین مہارت حاصل کی ہے۔ جب اس عسکری قوت اور جنگی تجربے کو سعودی عرب کی معاشی وسعت اور ترکیہ کی جدید ترین دفاعی انڈسٹری کا ساتھ ملے گا، تو ایک ایسی ناقابلِ تسخیر قوت وجود میں آئے گی جس کی طرف دنیا کی کوئی بھی شر پسند طاقت میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہیں کر سکے گی۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مصر، اردن، شام، ایران اور عراق کے ساتھ اسرائیل کی متعدد جنگیں ہوئیں، لیکن گزشتہ پچاس سال میں کسی بھی عرب ملک کا کوئی جنگی طیارہ ڈاگ فائٹ میں اسرائیلی فضائیہ کا کوئی لڑاکا طیارہ نہیں گرا سکا؛ جبکہ ڈاگ فائٹ میں اسرائیل کے جو پانچ لڑاکا طیارے تباہ ہوئے، وہ پانچوں پاکستانی پائلٹوں نے شام اور اردن کی طرف سے لڑتے ہوئے گرائے۔ پاکستان ائرفورس دنیا کی واحد ائرفورس ہے جس کے پائلٹس نے دشمن کی فضاؤں میں ڈاگ فائٹ کے دوران تین امریکی ساختہ اسرائیلی طیارے مار گرائے اور کامیابی سے صحیح سلامت واپس پہنچے، جبکہ اپنے تعاقب میں آنے والے دو اسرائیلی حملہ آور طیاروں کو اردن اور شام کی حدود میں مار گرایا۔ پاکستان کے عوام کے دل جن دو ممالک کیلئے سب سے زیادہ دھڑکتے ہیں، وہ سعودی عرب اور

اسلام آباد ایم او یو سے مکہ دفاعی معاہدہ تک

نازیہ مصطفیٰ

عالمی سیاست میں بعض واقعات محض واقعات نہیں رہتے بلکہ وہ کسی ملک کے بدلتے ہوئے کردار کا اعلان بن جاتے ہیں۔ پاکستان کیلئے 2026ء ایسا ہی سال ثابت ہوا ہے۔ ایک طرف اسلام آباد نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے شعلوں کو بجھا کر دونوں کو مذاکرات کی میز تک لانے اور ایک مفاہمتی سمجھوتے کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا تو دوسری طرف مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک ایسا دفاعی معاہدہ ہو گیا ہے، جس کا مقصد باہمی سلامتی کو مضبوط بنانا اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو اجتماعی خطرے کے طور پر دیکھنا ہے۔ پہلی نظر میں یہ دونوں الگ الگ سفارتی اور دفاعی واقعات دکھائی دیتے ہیں لیکن ذرا گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک مضبوط تعلق اور ربط موجود ہے۔ ایک طرف پاکستان نے جنگ کے بیچ امن کی راہ نکالی تو دوسری طرف وطن عزیز نے امن کے تحفظ کیلئے مشترکہ قوت کا تصور آگے بڑھایا ہے اور یہی اسلام آباد ایم او یو سے میثاق مکہ تک کے منفرد سفر کا اصل مفہوم ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ جب خطرناک مرحلے میں داخل ہوئی تو دونوں جانب سے طاقت کا بھرپور استعمال ہو چکا تھا۔ ایران کو شدید عسکری اور بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا سامنا تھا جبکہ ایران کی جوابی کارروائیوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کیلئے بھی صورتحال کو آسان نہیں رہنے دیا تھا۔ آبنائے ہرمز کی بندش، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور توانائی کی عالمی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات نے معاملے کو صرف دو ملکوں کی جنگ نہیں رہنے دیا تھا۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوا کہ آخر اس خونریز سلسلے کو روکا کیسے جائے؟

یہ وہ وقت تھا جب پاکستان اپنی جغرافیائی حیثیت اور سفارتی روابط کو بروئے کار لایا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کوششوں نے اس وقت اہمیت اختیار کی جب دونوں فریق اس مقام پر پہنچ چکے تھے جہاں جنگ جاری رکھنا خود ان کیلئے ایک بھاری قیمت بنتا جا رہا تھا۔ پاکستانی کوششوں سے جنگ بندی کے بعد جب امریکی اور ایرانی نمائندے اسلام آباد میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تو یہ اس حقیقت کا اعتراف تھا کہ جنگ کے سب سے تاریک لمحے میں بھی بات چیت کا دروازہ کھولا جا سکتا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی مذاکرات کاروں کے درمیان طویل مذاکرات نے ثابت کیا کہ پاکستان محض جنگ سے متاثر ہونے والا ملک نہیں بلکہ بحران کے حل میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

یہاں ایک سوال بار بار اٹھایا گیا کہ اگر بعد میں امریکہ اور ایران اپنے درمیان طے ہونے والے سمجھوتے کی پاسداری نہ کر سکے تو کیا اس کا ذمہ دار پاکستان ہوگا؟ میرے نزدیک اس سوال کا جواب نفی میں ہے کیونکہ ثالث اس وقت تک کسی معاہدے کا ضامن نہیں ہوتا جب تک فریقین اسے ایسا اختیار نہ دے دیں۔ ثالث کا کام لڑنے والوں کو میز تک لانا، رابطے کا راستہ کھولنا، غلط فہمیوں کو کم کرنا اور بات چیت کا موقع پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد معاہدے پر قائم رہنا یا اس سے انحراف کرنا خود فریقین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پاکستان نے اپنا کام کیا۔ اس نے رابطے کرائے، ماحول بنایا، مذاکرات کی میزبانی کی اور دونوں فریقوں کو اس مقام تک پہنچایا جہاں وہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ سکے۔ اگر بعد میں ان کے اپنے مفادات، داخلی سیاست یا بدلتے ہوئے حالات نے انہیں دوبارہ ایک دوسرے کے مقابل لا کھڑا کیا تو اس کا بوجھ اسلام آباد پر ڈالنا سفارت کاری کی بنیادی حقیقتوں سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہے۔

ویسے بھی دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا امن معاہدہ ہو جو دستخط ہوتے ہی ہمیشہ کیلئے ناقابل شکست بن گیا ہو۔ امن ایک دستاویز نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے۔ اعتماد پیدا ہونے میں وقت لگتا ہے اور جنگ کے زخم بھی ایک معاہدے سے فوراً مندمل نہیں ہوتے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان کئی دہائیوں کی دشمنی، باہمی بداعتمادی اور متضاد علاقائی مفادات موجود ہیں۔ ایسے تنازع میں کسی تیسرے ملک سے یہ توقع رکھنا کہ وہ دونوں کے رویے کو ہمیشہ کیلئے قابو میں رکھے گا بالکل بھی حقیقت پسندانہ نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو اپنی ثالثی پر دفاعی پوزیشن اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس نے وہ کیا جو ایک ذمہ دار ثالث کر سکتا تھا۔ اگر امن کا عمل کہیں کمزور پڑا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ امن کی کوشش غلط تھی۔ بھی بھی جنگ بندی کا ٹوٹنا بھی اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ مذاکرات کی ضرورت ابھی ختم نہیں ہوئی اور یہی نکتہ ہمیں مکہ مکرمہ تک لے جاتا ہے۔ اسلام آباد میں پاکستان نے جنگ کے درمیان مذاکرات کی میز سجائی تھی جبکہ مکہ مکرمہ میں اس نے امن کے تحفظ کیلئے مشترکہ طاقت کا ایک نیا تصور پیش کیا ہے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا دفاعی معاہدہ اس اعتبار سے اہم ہے کہ تینوں ممالک نے اس اصول کو تسلیم کیا ہے کہ ایک رکن کے خلاف جارحیت کو محض اس ملک کا مسئلہ نہیں سمجھا جائے گا بلکہ مشترکہ سلامتی کے تناظر میں دیکھا جائے گا۔

یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف اعلان جنگ نہیں بلکہ جنگ کے امکانات کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ تاریخ کا ایک بڑا سبق یہی ہے کہ کمزور دفاع اکثر جارحیت کو دعوت دیتا ہے

☆☆☆☆

بلوچستان آبزرور

جس پر اللہ کا فضل ہوتا ہے اس کو قلبی سکون نصیب ہوتا ہے' امیر عبدالقدیر اعوان

ایسی نشست یا محفل جس میں اللہ اور اللہ کے رسولؐ یا دین کا ذکر نہ ہو ایسی محفل سے متعلق روز آخرت سوال ہوگا

کوئٹہ (پ ر) ایسی نشست یا محفل جس میں اللہ اور اللہ کے رسولؐ یا دین کا ذکر نہ ہو ایسی محفل سے متعلق روز آخرت سوال ہوگا اور پچھتائیں گے کہ کاش ہم ایسی محفل نہ کرتے۔ اگر ایک محفل کے متعلق اتنی سخت وعید ہے تو ہماری زندگی کے شب و روز جو اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی یاد سے خالی ہیں اگر غور کریں تو سمجھ آئے گی کہ کتنے دین پر ہیں اور کتنے دین سے دور لایعنی اعمال میں وقت کا ضیاع کر رہے ہیں۔ ہم اپنی ساری زندگی اصول تجویز پر گزار دیتے ہیں جبکہ دین اسلام اصول تفویض پر زندگی بسر کرنے کی راہنمائی عطا فرماتا ہے۔ امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان کا جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے کمالات پر بھروسہ کریں گے اللہ کے تفویض کردہ اصولوں پر نہیں چلیں گے پھر برکت جاتی رہے گی۔ اور آخرت میں ان تمام وسائل کا جواب دینا پڑے گا۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین اسلام ہر طرح کی راہنمائی فرماتا ہے کہ ذرائع آمدن کیسے ہونے چاہیے؟ معاشی زندگی، معاشرتی زندگی، اپنے ذاتی وجود سے لے کر ہر ایک لمحے کے بارے راہنمائی ہے حتیٰ کہ عبادات بھی حد سے زیادہ کرنے پر سوال ہوگا۔ بندہ یہ اقرار کرے کہ جو کچھ ہے میرے اللہ کا ہے اور میرے حصے کا میرے اللہ کریم نے مجھے عطا فرمایا ہے۔ اس طرح اللہ کریم نے جو تفویض فرمائی ہے اس کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس پر اللہ کا فضل ہوتا ہے اس کو قلبی سکون نصیب ہوتا ہے۔ اور جو شیطان کا پیروکار ہو وہ بے سکون اور خوفزدہ رہے گا۔ اس لیے کہ شیطان انسان کا ازل سے دشمن ہے چاہے مسلمان ہو یا کافر دونوں کا دشمن ہے۔ جو بھی اس کی پیروی کرے گا وہ اللہ کے فضل سے دور ہوتا چلا جائے گا۔ حق یہ ہے کہ بندہ اللہ سے ڈرے پھر کسی کا ڈر نہیں رہتا اور اللہ سے ڈرنے سے مراد ہے کہ کوئی ایسا عمل نہ ہو جائے جس سے میرے اللہ کریم مجھ سے ناراض ہو جائیں اسی کیفیت کو تقویٰ بھی کہتے ہیں۔ اللہ کریم صحیح شعور عطا فرمائیں۔ آخر میں انہوں نے ملکی سلامتی اور بقا کی اجتماعی دعا بھی فرمائی۔

امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

جیکب آباد: ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد شاہی کی جانب سے بوسٹر ڈوز سرگرمیوں کا باقاعدہ افتتاح

بوسٹر ڈوز بچوں کی قوت مدافعت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے' شہزاد احمد شاہی

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد شاہی نے ڈائریکٹر ڈبلیو ایچ او (ڈبلیو ایچ او) سندھ ڈاکٹر چارلس کے ہمراہ ٹی سی ایف اسکول، صاحب ڈنو سومرو، یونین کونسل علی پور (تحصیل جیکب آباد) میں بوسٹر ڈوز مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر بچوں کو بوسٹر ڈوز کی خوراکیں دی گئیں، جبکہ محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ٹیم کی جانب سے مہم کے اہداف، طریقہ کار اور بچوں کو حفاظتی ویکسین کی فراہمی سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد شاہی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ویکسینیشن انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ محکمہ صحت کی ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور مقررہ عمر کے ہر بچے کو بوسٹر ڈوز لازمی پلائیں تاکہ بچوں کی صحت اور مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کوئی بھی مستحق بچہ ویکسین سے محروم نہ رہنے پائے، جبکہ اسکول انتظامیہ، اساتذہ، والدین اور مقامی کمیونٹی میں مہم سے متعلق زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے۔ بوسٹر ڈوز مہم 18 اگست تک جاری رہے گی، جس کے دوران فیلڈ ٹیمیں مقررہ علاقوں میں جا کر بچوں کی ویکسینیشن کا عمل جاری رکھیں گی۔ ڈبلیو ایچ او سندھ کے ڈاکٹر چارلس نے مہم کے انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بوسٹر ڈوز بچوں کی قوتِ مدافعت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس لیے والدین اور برادری کے تعاون سے ہی اس مہم کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ صحت کے حکام، ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں، اسکول انتظامیہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران میل وفیمیل سمیت دیگر ضلعی افسران نے شرکت کی، اجلاس میں گزشتہ اقدامات پر عملدرآمد کی صورتحال، RTSM کی پیشرفت، فیلڈ اسٹاف کی کارکردگی و نگرانی، PTSMCs کی موجودہ صورتحال، محکمہ تعلیم کے شعبے میں جاری تعمیراتی اسکیموں، یونیسیف کے تحت جاری کاموں کی پیشرفت، کالجز کو درپیش مسائل اور دیگر تعلیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

جشن آزادی کے موقع پر ضلع نصیرآباد میں کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں

نصیرآباد (خ ن) جشن آزادی کے موقع پر ضلع نصیرآباد میں کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں، ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز نصیرآباد ڈویژن فیروز علی ابڑو کی نگرانی میں کرکٹ، فٹبال، بیڈمنٹن اور شوٹنگ بال کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، آج فٹبال، بیڈمنٹن اور شوٹنگ بال کے فائنل مقابلے کھیلے گئے جنہیں دیکھنے کیلئے بڑی تعداد میں شائقین کھیل گراؤنڈز میں موجود رہے اور قومی جوش و جذبے کے ساتھ کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے رہے، اس موقع پر عبدالغفار ڈوکی، اختر گولہ، پریس کلب کے سینئر نائب صدر علی جان منگی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں، فائنل مقابلوں کے موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز فیروز علی ابڑو نے کہا کہ جشن آزادی کے موقع پر حکومت بلوچستان کے وژن اور ڈائریکٹر جنرل سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز زیاسر بازئی کی ہدایات پر نصیرآباد ڈویژن میں مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے

جیکب آباد: سندھ کی وحدت کیلئے آواز اٹھانے والوں کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں' ڈاکٹر اے جی انصاری

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جیکب آباد جمعیت علماء اسلام سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری نے سندھ میں سیاسی، ادبی اور قوم پرست تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں کی جانب سے سندھ کی وحدت کے حق میں آواز اٹھانے پر گرفتاریوں اور انہیں مختلف اداروں میں طلب کرنے کے اقدامات پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں رہنماؤں اور کارکنوں کو دبانے کی کوششیں قابل مذمت ہیں اور ان کارروائیوں میں پیپلز پارٹی ملوث نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی وحدت اور حقوق کے لیے آواز اٹھانے والوں کے خلاف گرفتاریوں، دباؤ اور مبینہ انتقامی کارروائیوں سے عوامی تحریک رکنے کے بجائے مزید مضبوط ہوگی۔

مانجھی پور میں جشنِ آزادی کی تیاریاں عروج پر، اسٹالز پر شہریوں کا رش

یومِ آزادی کو قومی جذبے اور جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا' شہری

مانجھی پور (نامہ نگار وقار احمد کاکڑ) جشنِ آزادی کے موقع پر مانجھی پور میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، شہر کے مختلف مقامات پر جشنِ آزادی کے حوالے سے اسٹالز سج گئے ہیں جہاں بچوں، نوجوانوں اور بڑوں کی بڑی تعداد خریداری کیلئے پہنچ رہی ہے۔ شہری سبز ہلالی پرچم، جھنڈیاں، بیجز اور دیگر قومی اشیاء خریدنے میں مصروف ہیں، جبکہ اسٹالز پر جشنِ آزادی کے حوالے سے گہما گہمی اور جوش و خروش نمایاں ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یوم آزادی کو قومی جذبے اور جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا۔

جشنِ آزادی کے موقع پر مانجھی پور میں بچے سبز ہلالی پرچم، جھنڈیاں، بیجز خرید رہے ہیں

14 اگست ہماری قومی تاریخ کا عظیم اور قابلِ فخر دن ہے' ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

وطن عزیز کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے پوری قوم متحد ہے' چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں پوری قوم بالخصوص اہل گنداخہ کو آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہماری قومی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے، یہ دن ہمیں اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں، جدوجہد اور قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک قیادت کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک عظیم نعمت اور ہمارے آباؤ اجداد کی بے مثال قربانیوں کا ثمر ہے، ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی سلامتی، خودمختاری، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان کی مضبوطی اور ترقی دراصل ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، ہمیں ذاتی، سیاسی اور گروہی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ موجودہ دور میں ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ اتحاد، اتفاق، باہمی رواداری اور قومی یکجہتی کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے۔ نوجوان نسل بالخصوص طلبہ ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، تحقیق، محنت اور مثبت سوچ کے ذریعے وطن کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سبز ہلالی پرچم ہماری قومی شناخت، اتحاد اور امید کی علامت ہے۔ ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم اپنے پیارے وطن کی ترقی، امن، خوشحالی اور استحکام کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ نے مزید کہا کہ بلدیاتی ادارے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے حل کیلئے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔

عوام کو مشکلات اور تباہی سے دوچار کرنے والے عناصر عوام کے خیرخواہ نہیں' مدثر ظفر کھوسہ

غیر قانونی طریقے سے پانی حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہوگی

صحبت پور (خ ن) سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ نے کہا ہے کہ اپنے ذاتی مفادات کی خاطر سرکاری آبپاشی نظام کو نقصان پہنچا کر عوام کو مشکلات اور تباہی سے دوچار کرنے والے عناصر عوام کے خیرخواہ نہیں بلکہ عوام دشمنی کے مرتکب ہو رہے ہیں، ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع صحبت پور کی مانجھوٹی شاخ میں غیر قانونی پائپ لائن نصب کرنے کے باعث شگاف پڑنے کے واقعے پر محکمہ اریگیشن کے ایس ڈی او اریگیشن عابد علی کھوسہ کی مدعیت میں نادر علی کھوسہ، رحمت اللہ، جان محمد لاشاری اور نذیر احمد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ مدثر ظفر کھوسہ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ نہری نظام کسی فرد یا گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ قومی و سرکاری املاک کا حصہ ہے

جیکب آباد: ڈکیتی کی چھینی گئی موٹر سائیکل پولیس مقابلے کے بعد برآمد، اصل مالک کے حوالے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جیکب آباد پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے دوران چھینی گئی موٹر سائیکل مقابلے کے بعد برآمد کر کے اصل مالک کے حوالے کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او تھانہ سیکشن ٹھل، SIP امیر بخش کنڈرانی نے اپنے اسٹاف کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب کیا۔ اس دوران فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے بعد پولیس نے گزشتہ رات پولیس اہلکار انیس احمد بنگلانی سے چھینی گئی موٹر سائیکل ملزمان کے قبضے سے برآمد کر لی۔

برادر اسلامی ممالک کے درمیان مضبوط اور پائیدار تعلقات کے فروغ اہم سنگ میل ہے' رمضان پلال

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال نے حالیہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اسے ملکی سلامتی علاقائی استحکام اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان مضبوط اور پائیدار تعلقات کے فروغ کیلئے ایک نہایت اہم سنگِ میل قرار دیا

قلعہ عبداللہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ سے اظہارِ یکجہتی کیلئے پروقار تقریب

قلعہ عبداللہ (خ ن) مرکزی و صوبائی حکومت بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈی سی کمپلیکس قلعہ عبداللہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ سے اظہارِ یکجہتی کیلئے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں تینوں برادر ممالک کے قومی پرچم لہرائے گئے اور بعد ازاں شاندار ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں پاکستان زندہ باد، سعودی عرب زندہ باد اور ترکیہ زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے گئے، جبکہ شرکاء نے تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات اور دفاعی تعاون کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خلیل احمد بلیدی، اسسٹنٹ کمشنر گلستان عرفان احمد خلجی ضلعی ترجمان و چیئرمین بخت محمد اچکزئی، ڈی سی سپرنٹنڈنٹ جعفر خان ترین، ڈی سی سپرنٹنڈنٹ محمد شفیق خان، انسپکٹر حبیب اللہ خان سمیت سول سوسائٹی، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور دیگر سرکاری افسران نے شرکت کی۔

ملکی سلامتی و خوشحالی کیلئے متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا' سردار محمد ہارون جمالی

ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے وطن کی سلامتی، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے

گنداخہ (نامہ نگار) چیف آف جمالی اقوام سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا وطن ہے اور اس کی آزادی ہماری قومی پہچان اور سب سے بڑی نعمت ہے، یوم آزادی ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے اور وطن عزیز کی ترقی، سلامتی اور خوشحالی کے لیے نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا درس دیتا ہے۔ 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں، جدوجہد اور لازوال عزم کے نتیجے میں حاصل ہوا، اس لیے وطن عزیز کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ چیف سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا کہ موجودہ حالات ہم سے قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی احترام کا تقاضا کرتے ہیں۔ پاکستان کی مضبوطی اور استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ہم ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دیں اور ملک کی ترقی کے لیے اجتماعی کوششیں کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد کا دن ہے۔ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے وطن کی سلامتی، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان کی بنیاد مزید مستحکم کریں گے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، محنت، کردار اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ نوجوان ہی پاکستان کا روشن مستقبل ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لا کر ملک کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے۔ چیف سردار محمد ہارون خان جمالی نے مزید کہا کہ آئیں یوم آزادی کے موقع پر یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ، قومی یکجہتی، امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

38 سال تدریسی خدمات انجام دینے والے استاد امداد علی میرانی کے اعزاز میں تقریب

تقریب میں اساتذہ نے امداد علی میرانی کو سندھی ثقافتی تحفہ اجرک، ٹوپی اور پھولوں کے ہار پیش کر کے مبارکباد دی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) 38 سال تدریسی خدمات انجام دینے والے استاد امداد علی میرانی کے اعزاز میں تقریب، تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول نمبر 01 نوڈیرو میں ریٹائرڈ استاد امداد علی میرانی کی 60 سالہ سروس مکمل ہونے اور 38 سال تعلیمی خدمات کے اعتراف میں اسکول کے اساتذہ کی جانب سے ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر نذیر احمد سومرو، پٹ الف تعلقہ رتوڈیرو کے صدر، صدر الدین عمرانی، جنرل سیکریٹری حبیب اللہ بھٹو تھے۔ تقریب میں مختلف اسکولوں کے اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض استاد عرفان احمد منگی نے سرانجام دیے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے استاد امداد علی میرانی کی علم دوستی، اخلاق اور طلبہ سے محبت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ "ان جیسے اساتذہ ہی قوم کا سرمایہ ہیں"۔ تقریب میں اساتذہ نے امداد علی میرانی کو سندھی ثقافتی تحفہ اجرک، ٹوپی اور پھولوں کے ہار پیش کر کے مبارکباد دی۔ اس موقع پر استاد امداد علی میرانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "استاد کا اصل انعام اس کے شاگردوں کی کامیابی ہے۔ میں نے ہمیشہ مستقبل کے معماروں کی بنیادی تعلیم پر خاص توجہ دی

ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کی زیرنگرانی یوم آزادی کے سلسلے میں شاندار میچ

جانباز فٹبال کلب نے ارین فٹبال کلب کو 1 کے مقابلے 2 گول سے جیت لیا

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر روزی خان سلام شیرانی کی زیرنگرانی یوم آزادی کے سلسلے میں ایک شاندار میچ کھیلا گیا۔ یہ میچ ارین فٹبال کلب آپوزہ اور سز جانباز فٹبال کلب کے درمیان کھیلا گیا یہ میچ جانباز فٹبال کلب نے 1 کے مقابلے 2 گول سے جیت لیا۔

بقیہ 1

کی جانے والی تقریب میں پاکستانیوں سے بھی خطاب کرینگے۔ مذکورہ گلوبل سمیٹ میں گورنر جعفرخان مندوخیل نوجوانوں کے ذہنوں کو جدید علمی جہان بینی سے روشن کرنے، انٹر پرینیورشپ کو فروغ دینے، علاقائی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے تیزی سے بدلتی ہوئی تکنیکی دنیا میں پھلنے پھولنے کے حقیقی مواقع پیدا کرنے پر زور دینگے۔ اپنے خطاب میں گورنر جعفرخان مندوخیل بلوچستان کے نوجوانوں اور عالمی ترقی کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، روبوٹکس اور آن لائن کاروبار کے کردار پر زور دیں گے۔ وہ دستیاب سہولیات اور مواقعوں تک مساوی رسائی پر بھی زور دینگے تاکہ کوئی بھی نوجوان جغرافیہ یا حالات کی وجہ سے پیچھے نہ رہ جائے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کی شرکت بلوچستان کی جامع ترقی اور عالمی تعاون کے عزم کی عکاسی کرتی ہے اور بنی نوع انسان کے ایک مشترکہ مستقبل کیلئے جہاں جدید ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کرتی ہے۔

بقیہ 2

مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کیلئے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 3

قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر میں تمام پاکستانیوں، بالخصوص ہمارے قومی و مذہبی اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں کو دلی مبارک باد کا پیغام دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج سے اناسی برس قبل اسی روز بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے اپنا وژن واضح کیا تھا۔ قائداعظمؒ کے الفاظ آج بھی ہماری ریاست کی روح اور اساس کے حوالے سے ہماری رہنمائی کرتے ہیں، ہماری دستور ساز اسمبلی نے تقریباً ایک چوتھائی صدی بعد، 73 میں ملک کا پہلا آئین قومی اتفاق رائے سے تشکیل دیا، جس میں بانیٔ پاکستان کی جانب سے آج سے 79 برس قبل، قیام پاکستان کے باضابطہ اعلان سے محض تین روز قبل کی گئی اس تقریر کے رہنما اصولوں کو مؤثر طور پر شامل کیا گیا۔ قائداعظم نے فرمایا کہ آپ آزاد ہیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنے مندروں میں جائیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنی مساجد میں جائیں یا ریاست پاکستان میں کسی بھی دوسری عبادت گاہ میں جائیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ریاست کے امور سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری اور برابر کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وژن کو 1973ء کے آئین میں شامل کیا گیا، جو ہمارے قومی رہنماؤں نے شہید ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں تشکیل دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مذہبی اقلیتوں نے جنگوں اور تنازعات، صحت، تعلیم اور زندگی کے دیگر شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور آج بھی اپنے دیگر ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی قومی خدمات، حب الوطنی اور ملک کی جامع ترقی و خوش حالی میں ان کے نمایاں کردار پر فخر کرتی ہے، یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مضبوط، پُرامن اور مستحکم ریاست کی بنیاد صرف معاشی ترقی پر نہیں بلکہ انصاف، مساوات، باہمی احترام اور انسانی وقار کے تحفظ پر قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام میں ہے، جو اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے کہ مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بانی قوم قائداعظم محمد علی جناحؒ نے مختلف مواقع پر مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے تحفظ پر زور دیا

بقیہ 4

جائزہ لیا گیا جبکہ ایس ایم ایز، زراعت اور ہاؤسنگ فنانس سے متعلق ذیلی کمیٹیوں کی رپورٹس بھی پیش کی گئیں۔ اجلاس میں ترجیحی شعبوں میں مالیاتی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، قانونی اور مالیاتی ڈیٹا سے متعلق معاملات کو آسان بنانے اور قرضوں کی فراہمی میں تیزی لانے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ کمیٹی کو ہول سیل فنانسنگ کے مجوزہ فریم ورک پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ فریم ورک بینکوں کے ساتھ ان کی تجاویز کیلئے شیئر کیا جائے گا اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بعد اسے حتمی شکل دی جائے گی۔ کمیٹی نے مجوزہ طریقہ کار میں مناسب کنٹرولز اور واضح قواعد وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا، خصوصاً ان معاملات میں جہاں حکومت کی معاونت شامل ہو۔ اجلاس میں ایس ایم ای، زرعی اور ہاؤسنگ فنانس سے متعلق ڈیش بورڈز اور پیش رفت کے اشاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو مختلف مالیاتی اقدامات کے تحت جمع کیے جانے والے ڈیٹا اور ہفتہ وار بنیادوں پر پیش رفت کی نگرانی کیلئے ڈیش بورڈز کے استعمال سے آگاہ کیا گیا۔ وزیرخزانہ نے ایکسیس ٹو فنانس سے متعلق اہم اقدامات کی مؤثر نگرانی کیلئے ڈیش بورڈز کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس میں زرعی فنانس میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ فصلوں کی انشورنس کو مزید مضبوط بنانے کیلئے کراپ لون انشورنس سکیم (سی ایل آئی ایس) کو ایریا ییلڈ انشورنس کی جانب بہتر بنانے کی کوششوں پر غور کیا گیا جس سے کسانوں کو انشورنس ادائیگیوں تک بہتر رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ کمیٹی نے زرعی قرضوں کی فراہمی اور کاشتکاروں تک مالیاتی سہولیات کا دائرہ وسیع کرنے کی کوششوں کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بینکوں، این بی ایف آئیز اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر رابطہ جبکہ کاشتکاروں کیلئے فنانسنگ اور ادائیگی کے طریقہ کار کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ سستی ہاؤسنگ فنانس بھی اجلاس کا اہم موضوع رہا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام، گھر ہو تو اپنا کے تحت جولائی تک تقریباً 34.27 ارب روپے کی رقم تقسیم کی جا چکی ہے جبکہ بینکوں کی جانب سے 220.68 ارب روپے سے زائد کے قرضے منظور کیے جا چکے ہیں اور ان کی رقم جاری کیے جانے کیلئے تیار ہے۔ اجلاس میں ہاؤسنگ فنانس کو مزید آسان بنانے کیلئے زمین اور جائیداد کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، ملکیتی دستاویزات کی تصدیق اور رہن کی بنیاد پر قرضوں کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے ہاؤسنگ فنانس کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے ڈویلپرز کے ساتھ رابطے، جائیداد کی ملکیت کی زیادہ واضح اور مؤثر و قابل تصدیق ملکیتی دستاویزات کے عوض فنانسنگ کی سہولت فراہم کرنے کے طریقہ کار پر بھی غور کیا۔ اجلاس میں پائیدار ہاؤسنگ فنانس کے فروغ کیلئے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور اہم ساختی قانون سازی کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان ایکسیلیریٹڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (PAVE) پروگرام پر بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اب تک 1200 سے زائد الیکٹرک بائیکس صارفین کو فراہم کی جا چکی ہیں۔ کمیٹی نے الیکٹرک گاڑیوں اور برقی نقل و حرکت کیلئے فنانسنگ کی سہولیات مزید بہتر بنانے کے اقدامات پر غور کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نئی انرجی وہیکل پالیسی 2030 کے تحت ملک میں برقی گاڑیوں کے فروغ، ایندھن کی درآمدات میں کمی، صارفین کے طویل مدتی اخراجات میں کمی اور ماحولیاتی بہتری کے حکومتی اہداف کو آگے بڑھانا ہے

بقیہ 5

خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان، جمہوریہ کانگو کے صدر فیلکس انتوئین تشیسکیدی تشیلومبو اور گنی بساؤ کے سابق صدر جنرل عمرو سیسوکو ایمبالو سے ٹیلیفونک رابطہ کیا جس میں علاقائی اور عالمی صورتحال، سہ فریقی دفاعی معاہدے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اسحاق ڈار نے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال اور امن واستحکام کے فروغ کیلئے جاری کوششوں پر بات چیت کی۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی تفصیلات ایرانی وزیر خارجہ کو بتاتے ہوئے کہا کہ معاہدے کا مقصد تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانا اور خطے میں امن و سلامتی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا، دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ ترجمان کے مطابق سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے گفتگو میں دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا، دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ سطح کے ساتھ ساتھ کثیر جہتی فورمز پر مسلسل قریبی رابطے اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم نے جمہوریہ کانگو کے صدر فیلکس انتوئین تشیسکیدی تشیلومبو اور گنی بساؤ کے سابق صدر جنرل عمرو سیسوکو ایمبالو سے بھی مشترکہ ٹیلی فونک گفتگو کی۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے انہیں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی تفصیلات اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ معاہدہ اسٹریٹجک تعاون کے فروغ اور خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کیلئے معاون ثابت ہوگا

بقیہ 6

گورکیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ صمد خان گورکیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور مرکزی قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے متحد ہیں۔ اس موقع پر سینئر سردار محمد عمر گورکیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ صمد خان گورکیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کیلئے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن وامان کی بحالی کیلئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی

بقیہ 7

ملک ایکواڈور میں بھی محسوس کیے گئے، جہاں خوف کے باعث شہری گھروں اور عمارتوں سے باہر نکل آئے۔

بقیہ 8

خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اسی معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے وطن عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے بعض علاقوں میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا۔ مختلف واقعات میں ہمارے پولیس اور افواج پاکستان کے آفیسرز اور جوان شہید ہوئے۔ ہنگو، سوات اور دیگر علاقوں میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ انہوں نے میجر حافظ احسان الٰہی، کیپٹن حمزہ اکرم، ڈی ایس پی دیار خان سمیت تمام شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے بہادر سپوتوں نے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انشا اللہ وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے دیرینہ رفیق اقبال چنڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال چنڑ مشکل وقت میں مسلم لیگ ن کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہے، ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ وزیراعظم نے کابینہ کو بتایا کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں عوام نے مسلم لیگ ن پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، پہلے دو مراحل میں مسلم لیگ ن کو واضح کامیابی ملی ہے، انتخابی نتائج قائد محمد نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کا اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن آزاد کشمیر ایک بار پھر ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع کرے گی۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کی طرف سے اعتماد کے اظہار پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں لاقانونیت کی اجازت نہیں دی جا سکتی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، واضح ثبوت موجود ہیں کہ وہ اغیار کے اشاروں پر کام کر رہے تھے۔ الیکشن سے قبل مظفر آباد میں آل پارٹیز کانفرنس جس میں ایک کے سوا تمام جماعتیں موجود تھیں، میں معاملات پر ہر پہلو سے گفتگو ہوئی۔ تجویز دی گئی کہ مہاجرین کی نشستوں کے حوالے سے انتخابات کے بعد منتخب اسمبلی میں اپنا مقدمہ لیکر آئیں، جو اکثریت سے آئین و قانون کے مطابق فیصلہ ہوگا اسے قبول کیا جائے گا، تمام باتیں طے ہوگئیں لیکن وہ اڑے رہے، بے جا ضد سے معاملات خراب ہو گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ نئی حکومت کے معرض وجود میں آنے کے بعد آگے بڑھے گا، جو لوگ تلے ہیں کہ صرف خرابی کرنی ہے ان کو انارکی و بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن جو امن، تحمل اور برداشت کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں نئی حکومت ان کیلئے موقع فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جشن آزادی کی آمد آمد ہے، قوم روایتی اور شایان شان طریقے سے جشن آزادی منانے کیلئے بھرپور تیاریاں کر رہی ہے، صوبوں کے ساتھ مل کر 14 اگست بھرپور شان وشوکت کے ساتھ منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں قائد کا پاکستان بنائیں گے، امانت و دیانت کے ساتھ پاکستان کو دنیا میں اس کا باوقار مقام دلائیں گے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کابینہ اجلاس میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں اور اقبال چنڑ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرائی

بقیہ 9

پر شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات براہ راست عوامی نمائندوں اور حکام کے سامنے رکھیں۔ اس دوران شہریوں نے سرحدی تجارت کی بحالی، بجلی کی فراہمی، تعلیم، صحت، سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل حکام کے سامنے پیش کیے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ مختلف علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ بجلی، سڑکوں اور بارڈر ٹریڈ سے متعلق مسائل نے عوامی زندگی اور کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کر رکھا ہے۔ شہریوں نے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے تجاویز بھی پیش کیں جس پر متعلقہ محکموں کے افسران نے شکایات سنیں اور متعدد معاملات پر موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس دوران رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورکیج نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر مؤثر اقدامات کیے جائیں گے جبکہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے تربت کے علاقے آبسر میں بجلی ترسیل کیلئے بجلی کے کھمبے کی فراہمی کا اعلان کیا اور آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی ٹرانسفارمروں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ علاقے میں بجلی کے مسئلہ کو مستقل طور حل کیا جاسکے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ ضلعی انتظامیہ سے متعلق مسائل کو متعلقہ محکموں کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی آئی کے منصوبوں میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو خصوصی طور پر اہمیت دی جائے گی۔ اس دوران انہوں نے تربت کے مضافات میں گرین بس سروس شروع کرانے کے حوالے سے بھی یقین دہانی کرائی اور زراعت کے شعبے میں کسانوں کی مالی معاونت فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں تجارتی مقاصد کیلئے بارڈر کراسنگ پوائنٹ کی بحالی کیلئے انتظامات مکمل کر لئے ہیں جبکہ ہمسایہ ملک ایران کی جانب سے احکامات ملنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تجارت کو شروع کیا جائے گا کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس اور ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن نے بھی شہریوں کے مسائل سنے اور متعلقہ معاملات میں تعاون اور ضروری اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر بارڈر ٹریڈ کی بحالی کے حوالے سے بھی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان عوام کے مسائل کو مل کر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور علاقے میں کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کے مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کیا جاسکے۔ ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن نے کہا کہ تربت پولیس میں نمایاں تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ وہ خود اس دھرتی کے فرزند ہیں، اس لیے عوام کی بہتری، چوری اور ڈکیتی کی روک تھام اور امن و امان کے قیام کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ جرائم کی روک تھام اور عوام کو بہتر پولیسنگ کی سہولت فراہم کرنے کیلئے مزید پولیس تھانے قائم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے تعاون سے علاقے میں بہتری آرہی ہے اور مستقبل میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ شہریوں نے عوامی کھلی کچہری کے انعقاد کو مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے فورمز کے ذریعے انہیں اپنے مسائل براہ راست انتظامیہ اور متعلقہ حکام تک پہنچانے کا مؤثر موقع ملتا ہے۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ کھلی کچہری میں اٹھائے گئے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات بھی جلد سامنے آئیں گے۔

بقیہ 11

دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امت مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، اجتماعی سلامتی اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ امن، استحکام اور اسٹریٹجک شراکت داری کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے اور مسلم دنیا میں اتحاد، یکجہتی اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کو ان کی دوراندیش قیادت اور مؤثر سفارتی کاوشوں پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دانشمندانہ رہنمائی نے عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ کیا ہے اور ملک کو ایک ذمہ دار، امن پسند ریاست کے طور پر مزید مستحکم شناخت دی ہے جو خطے اور دنیا میں امن کے فروغ کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی مؤثر حکمت عملی ان تاریخی پیش رفت میں اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے تحفظ، سلامتی اور استحکام کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد اور ترک صدر کو تاریخی دفاعی معاہدے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاعی کردار خطے میں امن، استحکام اور دفاعی توازن کیلئے اہم ہے۔

بقیہ 12

کیساتھ حالیہ ملاقات سے انہیں آگاہ کیا۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف، ڈی ایف سی اور امریکی ایگزم بینک حکام سے مذاکرات سے متعلق بھی بتایا، ملاقات میں پاکستان میں قابل عمل منصوبوں کیلئے امریکی سرمایہ کاری اور فنانسنگ بڑھانے پر گفتگو کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق وزیرخزانہ نے پاکستان کی امریکی منڈیوں تک بہتر رسائی اور برآمدات بڑھانے پر زور دیا، ملاقات میں پاکستان امریکا دوطرفہ تجارت میں اضافے کیلئے فریم ورک آگے بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر عالمی کیپٹل مارکیٹس میں پاکستان کی شمولیت اور فنانسنگ ذرائع متنوع بنانے پر بھی گفتگو کی گئی، زرمبادلہ کے ذخائر بہتر بنانے اور ملکی کریڈٹ پروفائل مضبوط کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق پاکستان میں امریکی مالیاتی اداروں کی سرمایہ کاری بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا جبکہ بندرگاہوں، لاجسٹکس، توانائی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبوں میں تعاون پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے بتایا کہ پاک امریکا باہمی تجارتی فریم ورک پر مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پر توجہ دے رہی ہے۔ امریکی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کی پاکستان میں دلچسپی کا خیرمقدم کرتے ہیں۔

بقیہ 13

نوٹیفکیشن منسوخ کرتے ہوئے انہیں کامیاب امیدوار کی حیثیت سے ڈی نوٹیفائی کر دیا ہے۔ مزید برآں، الیکشن کمیشن نے حلقہ پی بی 9 کوہلو کی مذکورہ چار پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کرانے کا حکم دیا ہے۔ ری پولنگ کے عمل کی نگرانی ریٹرننگ آفیسر پی بی 9 کوہلو مناسب انتظامی وسائل اور سکیورٹی اہلکاروں کی دستیابی کے ساتھ کریں گے، تاکہ پولنگ کا عمل پرامن، شفاف اور منظم انداز میں مکمل ہو سکے۔ یاد رہے کہ ری پولنگ 27 اگست 2026 کو صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گا۔

بقیہ 14

نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق محمد علی ملک کی بطور ڈپٹی گورنر سٹیٹ بینک تقرری 10 اگست 2026 سے مؤثر ہوگی اور ان کی تقرری کی مدت 5 سال مقرر کی گئی ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ محمد علی ملک کی تقرری سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 کی شق 11 اے کے تحت کی گئی ہے، ان کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔

بقیہ 15

دوران فتنہ الہندوستان کے سرغنہ وزیر ولد جمال سمیت 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر سائیکلیں، مشین گنز، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فتنہ الہندوستان کے دیگر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 16

امریکا بھی ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گا۔ سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا ایران سے امریکی شہریوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں کے معاوضے کا مطالبہ کرے گا، جنرل قاسم سلیمانی کی قیادت میں ہونے والی کارروائیوں سمیت ایرانی حملوں کے متاثرین کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ امریکی صدر نے کہا کہ یو ایس ایس کول حملے میں ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کو بھی معاوضہ ملنا چاہیے، ایران میں گزشتہ 50 برس کے دوران مارے گئے مظاہرین کے خاندانوں کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران میں گزشتہ پانچ ماہ کے دوران 52 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

بقیہ 17

ڈائریکٹر فشریز احمد ندیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہ فہد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر جیونی بشیر کاکڑ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پسنی شاہ زیب سمیت محکمہ فشریز کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پسنی، جیونی اور اورماڑہ کے ماہی گیروں کو چیلس، گرین بوٹس اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ 15 اگست کو پسنی جبکہ 17 اگست کو جیونی میں ماہی گیروں میں چیلس اور گرین بوٹس تقسیم کیے جائیں گے، جبکہ اورماڑہ میں تقسیم کیلئے بھی جلد تاریخ مقرر کی جائے گی اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ ماہی گیروں کو جال، حفاظتی سامان اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کا عمل شفاف اور میرٹ پر مبنی بنایا جائے تاکہ حقیقی اور مستحق ماہی گیروں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ اس اقدام کا مقصد ماہی گیروں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور اس اہم شعبے کو پائیدار بنیادوں پر ترقی دینا ہے۔ اجلاس میں ماہی گیری کے وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی فشنگ، ممنوعہ جالوں کے استعمال اور سمندری حیات کے غیر پائیدار شکار کی روک تھام کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ ماہی گیری کے شعبے کی ترقی کیلئے قانونی اور ذمہ دارانہ فشنگ کو فروغ دینا، سمندری وسائل کا تحفظ اور ماہی گیروں کے روزگار کو محفوظ بنانا ناگزیر ہے رکن صوبائی اسمبلی نے کہا کہ ماہی گیروں کی فلاح و بہبود، ان کے معاشی حقوق کا تحفظ اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ماہی گیروں کیلئے مختص سہولیات، کشتیوں اور آلات کی تقسیم میں شفافیت، میرٹ اور انصاف کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ کسی مستحق ماہی گیر کی حق تلفی نہ ہو ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیری صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ گوادر کی معیشت اور مقامی آبادی کی معاشی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، اس لیے ماہی گیروں کو جدید سہولیات، بہتر آلات اور محفوظ فشنگ کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ غیر قانونی فشنگ کی حوصلہ شکنی اور سمندری وسائل کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات ضروری ہیں

بقیہ 18

تنویر حسین کی زیر صدارت روسی فیڈریشن کی وزارت اقتصادی ترقی کے نمائندے مسٹر نکیتا بوزانوف کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان کے زرعی اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے کے مختلف امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے پاکستان اور روس کے درمیان زرعی شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت اجاگر کی اور روس کی جانب سے پاکستان کی زرعی ترقی کیلئے تجارت، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعاون بڑھانے میں دلچسپی کا خیرمقدم کیا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور غذائی تحفظ اور زرعی پیداوار سے براہ راست منسلک شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو عملی تعاون میں تبدیل کرنے کا خواہاں ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ جدید اور مؤثر زرعی مشینری تک رسائی زرعی پیداوار میں اضافے، پیداواری لاگت میں کمی اور پاکستان میں زرعی میکانائزیشن کے فروغ کیلئے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے روس کے ساتھ جدید زرعی مشینری اور متعلقہ ٹیکنالوجی کی فراہمی کے شعبے میں تعاون بڑھانے میں پاکستان کی دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر نے کسانوں کو معیاری کھاد اور زرعی ادویات کی بروقت اور مناسب قیمت پر فراہمی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان شعبوں میں روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ رانا تنویر حسین نے لائیو اسٹاک اور حیوانی صحت کے شعبوں میں تعاون مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا، بالخصوص معیاری ویکسین اور جدید ویٹرنری ٹیکنالوجی تک رسائی کے حوالے سے۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کی مؤثر روک تھام اور جانوروں کی صحت سے متعلق بہتر سہولیات لائیو اسٹاک کی پیداوار بڑھانے اور کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ کیلئے اہم ہیں۔ وفاقی وزیر نے دونوں ممالک کے متعلقہ اداروں اور نجی شعبے کے درمیان روابط بڑھانے پر زور دیا تاکہ ایسے شعبوں کی نشاندہی کی جا سکے جہاں تعاون کو عملی منصوبوں اور باہمی مفاد پر مبنی تجارت میں تبدیل کیا جا سکے۔ روسی فیڈریشن کی وزارت اقتصادی ترقی کے نمائندے مسٹر نکیتا بوزانوف نے وفاقی وزیر کو پاکستان کے ساتھ زرعی شعبے میں تعاون بڑھانے میں روس کی دلچسپی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ روسی کمپنیاں اور ادارے پاکستان کو زرعی مشینری، کھاد، زرعی ادویات اور ویکسین فراہم کرنے کے امکانات تلاش کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس پاکستان کے زرعی شعبے کی ضروریات کا جائزہ لینے اور زرعی مداخل، مشینری اور حیوانی صحت سے متعلق مصنوعات کے شعبوں میں قریبی تعاون کیلئے مؤثر طریقہ کار وضع کرنے کیلئے تیار ہے۔ مسٹر نکیتا بوزانوف نے زرعی شعبے سے متعلق مصنوعات کی دوطرفہ تجارت بڑھانے کے امکانات اور دونوں ممالک کے متعلقہ اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے روسی نمائندے کی جانب سے پاکستان کے ساتھ تعاون میں دلچسپی کا خیرمقدم کیا اور متعلقہ شعبوں میں تعاون کے امکانات کا تفصیلی جائزہ لینے کی ہدایت کی تاکہ پاکستان اور روس کے درمیان عملی اور نتیجہ خیز تعاون کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اجلاس میں دونوں جانب سے مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے اور تعاون کے مزید مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا گیا، جس کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ، معیاری زرعی مداخل کی دستیابی بہتر بنانا اور پاکستان کے وسیع تر غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاونت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 19

میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، بالخصوص مائنز و منرلز کے شعبے میں موجود وسیع امکانات، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور پائیدار معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے موجود مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیرخزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مائنز اور منرلز کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بی بی او آئی ٹی کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو جدید اور پائیدار طریقوں سے بروئے کار لا کر بلوچستان کو معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنایا جاسکتا ہے۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ مائنز و منرلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے، بلوچستان قدرتی وسائل، خصوصاً معدنیات کے حوالے سے غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔ صوبے میں مختلف اقسام کے قیمتی اور اہم معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں جدید ٹیکنالوجی، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور مؤثر پالیسیوں کے ذریعے معاشی ترقی کے ایک مضبوط ذریعہ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے، سرمایہ کاروں کو مؤثر سہولیات فراہم کرنے اور مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنے کیلئے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ، مقامی آبادی کے مفادات، پائیدار ترقی اور ذمہ دارانہ سرمایہ کاری کے اصولوں کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

بقیہ 20

ارکان کی آئینی مدت مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور سندھ و بلوچستان سے ارکان کی مدت 26 جنوری 2026 کو مکمل ہوئی، الیکشن کمیشن کے اہم آئینی عہدوں کو فوری پر کیا جائے۔ خط کے مطابق آئین کے آرٹیکل 213 ٹو اے کے تحت چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کیلئے وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر میں مشاورت لازم ہے، آئین کے آرٹیکل 218 ٹو بی کے تحت الیکشن کمیشن کے ارکان کی تقرری کیلئے بھی مشاورت لازمی ہے۔ متن کے مطابق الیکشن کمیشن میں خالی آسامیوں پر نامزدگیوں کو حتمی شکل دینے کیلئے فوری ملاقات ہونی چاہیے۔ الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں۔

بقیہ 21

مشرقی بائی پاس کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے سکیورٹی سمیت دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ پولیس ٹریننگ کالج دورے کے موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج ڈاکٹر فرحان زاہد نے مختلف امور، سیکورٹی انتظامات اور تربیتی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج میں سیکورٹی سمیت دیگر انتظامات کو مزید بہتر بنانے اور ضروری اقدامات یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی بہترین تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ امن وامان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے متعلقہ افسران کو سیکورٹی و دیگر انتظامات مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ امن وامان کا قیام اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ بلوچستان پولیس کی بنیادی اور اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس امن وامان کے استحکام کے علاوہ جرائم کی بیخ کنی کیلئے بھی سرگرم ہے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل سمیت دیگر افسران بھی ہمراہ تھے۔

بقیہ 22

ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "دہشتگرد عناصر ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ کلی بغاو میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ کارروائی ہے۔ شکر ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ وفاق و حکومت بلوچستان دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے حملہ آوروں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن میں مصروف عمل ہے ان دہشتگردوں کے خاتمے تک انکے خلاف آپریشن جاری رہے گا دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے۔ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔

بقیہ 23

تعیناتی پر بھیجنے کی ہدایت۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک وایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد بلوچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں محکمہ تعلیم گوادر کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ضلع گوادر میں تعلیمی امور، اسکولوں میں اسٹاف کی دستیابی اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع بھر میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی اٹیچڈ تعیناتیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح ہدایت دی کہ تمام اٹیچمنٹس ختم کرکے ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر واپس بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد اسکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے، جبکہ دوسری جانب بعض ملازمین اپنی اصل تعیناتی کی جگہ کے بجائے دیگر مقامات پر اٹیچ ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اٹیچمنٹ کا خاتمہ کرکے اسٹاف کو ان کے متعلقہ اسکولوں میں تعینات کیا جائے تاکہ تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو پورا کیا جاسکے اور طلبہ و طالبات کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی دستیابی اور اسکولوں کی مؤثر فعالیت تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے محکمہ تعلیم اس معاملے پر فوری اور عملی اقدامات کرے۔ ملاقات میں سیرت النبی؟ کے سلسلے میں بھی اہم مشاورت ہوئی۔ اس موقع پر اتفاق کیا گیا کہ 24 اگست کو پسنی جبکہ 25 اگست کو گوادر میں سیرت النبی کے حوالے سے خصوصی پروگرامز منعقد کیے جائیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں دینی، اخلاقی اور تربیتی سرگرمیوں کے فروغ سے طلبہ کی شخصیت سازی کیلئے اہم ہے، اور سیرت النبی؟ کے پروگرام اسی سلسلے کی ایک مثبت کاوش ہوں گے

بقیہ 24

خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، جس میں اساتذہ، طلبہ، ضلعی انتظامیہ کے افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں دیرپا مسائل کا حل طاقت کے بجائے سیاسی، سماجی اور تعمیری ذرائع سے تلاش کرنا زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں طویل عرصے تک جاری رہنے والے تنازعات نے انسانی جانوں اور معاشروں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے، اس لیے نوجوانوں کو ایسے حالات سے محفوظ رکھتے ہوئے انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوان اپنی توانائیاں تعلیم اور مستقبل کی تعمیر میں صرف کریں، کیونکہ کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی اس کی نئی نسل کے بہتر اور تعمیری مستقبل سے وابستہ ہوتی ہے۔ والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو بھی نوجوانوں کی مثبت رہنمائی اور ان کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں بتدریج بہتری آرہی ہے، تاہم اب بھی کئی علاقوں میں معیاری تعلیمی سہولیات اور مواقع کی کمی ہے، جس کے ازالے کیلئے مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ اب درست سمت میں گامزن ہے اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ کیلئے بھی مثبت پیش رفت ہو رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بلیدہ میں گرلز کالج کے قیام کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کے فروغ میں حکومت کے ساتھ ساتھ والدین، اساتذہ اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ نوجوان نسل کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس وٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کے پیش نظر تعلیمی نظام کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا اور بچوں کو تعلیم کے ساتھ مثبت و تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل نے کہا کہ تعلیمی شرح کے لحاظ سے مکران ڈویژن پاکستان میں ساتویں نمبر پر ہے، جبکہ بلیدہ کے علاقے میں شرح خواندگی کیچ کے دیگر علاقوں کی نسبت بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضے تبدیل ہو چکے ہیں، اس لیے بچوں کو محض رٹہ لگوانے کے بجائے سوچنے، سوال کرنے اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم انسان کو ایک ذمہ دار شہری بناتی ہے اور تعلیمی ترقی صرف اساتذہ کی ذمہ داری نہیں بلکہ والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ انہوں نے صوبائی وزیر سے بلیدہ میں گرلز کالج کے قیام اور منظوری کیلئے عملی اقدامات کی درخواست بھی کی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد نے تعلیمی شعبے کی بہتری کیلئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کی خدمات اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اصل سرمایہ کاری تعلیم ہے، جس کے ذریعے ایک بہتر، باصلاحیت اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض اخلاص اور دیانت داری سے انجام دیتے ہوئے نئی نسل کو معیاری تعلیم فراہم کریں۔ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ کے پرنسپل پروفیسر الٰہی بخش نے کالج کی تعلیمی و ترقیاتی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کالج میں اس وقت 750 سے زائد طلبہ زیر تعلیم ہیں، جبکہ 8 کروڑ روپے کی لاگت سے آئی ٹی حب کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کالج میں فٹ سال، چار دیواری، ٹیچرز لاج اور مسجد سمیت مختلف منصوبوں کیلئے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں، جبکہ طلبہ کے اسٹڈی ٹور کیلئے بھی 15 لاکھ روپے فراہم کیے گئے تھے۔ کانفرنس کی صدارت شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ کے پرنسپل پروفیسر الٰہی بخش نے کی، جبکہ ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد، اسسٹنٹ کمشنر بلیدہ ابوبکر میروانی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بلیدہ ممتاز بلیدی، میونسپل کمیٹی بلیدہ کے چیئرمین اسلام بہادر بلیدی، اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت مولانا عبدالوکیل نے حاصل کی، جبکہ اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے شرکاء کے مختلف سوالات کے جوابات دیے۔

بقیہ 25

ریلیز کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ اقلیتی برادریوں کی قربانیاں، خدمات اور قومی تعمیر میں ان کا کردار ملک کے وجود کا حصہ ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہماری اقلیتوں کے خواب ہمارے خواب ہیں، ان کی امیدیں ہماری امیدیں ہیں اور ان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اقلیتی برادریوں کے آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور مساوی شہریت کے تحفظ کیلئے پارٹی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا اور زور دیا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کا وژن ایک ایسے پاکستان کا تقاضا کرتا ہے جہاں تنوع کو قومی طاقت سمجھا جائے اور ہر شہری خوف اور امتیاز کے بغیر وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کا متفقہ آئین، جو قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کا قوم کیلئے تاریخی تحفہ ہے، تمام شہریوں کے مساوی حقوق اور مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو انسانی حقوق، اقلیتوں کے حقوق اور مساوات کی ہمیشہ توانا آواز اور علمبردار رہیں۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے اپنے پہلے دور صدارت میں 11 مارچ کو اقلیتوں کا قومی دن قرار دینے کے فیصلے کو بھی سراہتے ہوئے اسے ملک میں رواداری، ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ کیلئے ان کے پائیدار عزم کا آئینہ دار قرار دیا

بقیہ 26

نے شرکت کی۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ دور میں کسی بھی ملک کو طاقت کے زور پر توڑنا آسان نہیں۔ انہوں نے کردوں کی طویل مسلح جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 40 سال تک جاری رہنے والی جنگ میں ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں، تاہم بالآخر ہتھیار پھینکنے کی صورتحال پیدا ہوئی۔ بلوچ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ خود کو کسی بے مقصد جنگ کا ایندھن بنانے کے بجائے اپنی تعلیم اور مستقبل پر توجہ مرکوز کریں، کیونکہ یہ انرجی کسی بھی جلد یا بدیر ختم ہوکر رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ منفی سرگرمیوں اور مسلح تحریکوں میں نوجوانوں کا استعمال نہ صرف ان کے اپنے مستقبل کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پورے معاشرے کو متاثر کرتا ہے۔ والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے نوجوانوں کو کسی بھی قسم کی پراکسی یا منفی سرگرمیوں کا حصہ بننے سے روکنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اگرچہ بلوچستان میں تعلیم کے حوالے سے بہتری آرہی ہے، تاہم اب بھی کئی علاقوں میں معیاری تعلیمی مواقع کی کمی ہے۔ ہمیں ہر علاقے میں بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ اب صحیح سمت میں گامزن ہے جبکہ ٹیکنیکل ایجوکیشن بھی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بلیدہ میں گرلز کالج کے قیام کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ معاشرے کا ہر فرد جب تک تعلیم کے فروغ میں اپنا کردار ادا نہیں کرے گا، اس وقت تک مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوسکتے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ سائنس وٹیکنالوجی جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے، اس کے تقاضے بھی بدل رہے ہیں۔ ہمیں اپنی نئی نسل کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کرنا ہوں گے۔ بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع بھی فراہم کیے جانے چاہئیں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل نے کہا کہ تعلیمی شرح کے لحاظ سے مکران ڈویژن پاکستان میں ساتویں نمبر پر ہے، جبکہ بلیدہ کے حلقے میں شرح خواندگی کیچ کے دیگر علاقوں کی نسبت بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضے تبدیل ہو چکے ہیں، اس لیے تعلیمی تقاضے بھی مختلف ہیں۔ بچوں کو صرف رٹہ لگوانے کے بجائے انہیں سوچنے، تخلیق کرنے اور سوال کرنے کی صلاحیت دینی ہوگی۔ تعلیم انسان کو ایک ذمہ دار شہری بناتی ہے۔ سائنس نے گزشتہ 50 برسوں میں جتنی ترقی کی ہے، اتنی ترقی گزشتہ کئی صدیوں میں نہیں ہوئی۔ تعلیمی بہتری صرف اساتذہ کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے تمام طبقات اور بالخصوص والدین کو بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ پروفیسر برکت اسماعیل نے کہا کہ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج میں طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں، تاہم بلیدہ میں گرلز کالج کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے صوبائی وزیر سے درخواست کی کہ بلیدہ میں گرلز کالج کی منظوری کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد نے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی شعبے کی بہتری کیلئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کی خدمات اور کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اصل سرمایہ کاری تعلیم ہے، جس کے ذریعے بہتر اور خوشحال مستقبل کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 27

بحالی، بجلی کی فراہمی، تعلیم، صحت، سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل حکام کے سامنے پیش کیے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ مختلف علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ بجلی، سڑکوں اور بارڈر ٹریڈ سے متعلق مسائل نے عوامی زندگی اور کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کر رکھا ہے۔ شہریوں نے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے تجاویز بھی پیش کیں جس پر متعلقہ محکموں کے افسران نے شکایات سنیں اور متعدد معاملات پر موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس دوران رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورکیج نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر مؤثر اقدامات کیے جائیں گے جبکہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے تربت کے علاقے آبسر میں بجلی ترسیل کیلئے بجلی کے کھمبے کی فراہمی کا اعلان کیا اور آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی ٹرانسفارمروں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ علاقے میں بجلی کے مسئلہ کو مستقل طور حل کیا جاسکے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ ضلعی انتظامیہ سے متعلق مسائل کو متعلقہ محکموں کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی آئی کے منصوبوں میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو خصوصی طور پر اہمیت دی جائے گی۔ اس دوران انہوں نے تربت کے مضافات میں گرین بس سروس شروع کرانے کے حوالے سے بھی یقین دہانی کرائی اور زراعت کے شعبے میں کسانوں کی مالی معاونت فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں تجارتی مقاصد کیلئے بارڈر کراسنگ پوائنٹ کی بحالی کیلئے انتظامات مکمل کر لئے ہیں جبکہ ہمسایہ ملک ایران کی جانب سے احکامات ملنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تجارت کو شروع کیا جائے گا کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس اور ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن نے بھی شہریوں کے مسائل سنے اور متعلقہ معاملات میں تعاون اور ضروری اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر بارڈر ٹریڈ کی بحالی کے حوالے سے بھی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان عوام کے مسائل کو مل کر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور علاقے میں کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کے مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کیا جاسکے۔ ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن نے کہا کہ تربت پولیس میں نمایاں تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ وہ خود اس دھرتی کے فرزند ہیں، اس لیے عوام کی بہتری، چوری اور ڈکیتی کی روک تھام اور امن و امان کے قیام کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ جرائم کی روک تھام اور عوام کو بہتر پولیسنگ کی سہولت فراہم کرنے کیلئے مزید پولیس تھانے قائم کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 28

اور اورماڑہ کے ماہی گیروں کو چیلس، گرین بوٹس اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ 15 اگست کو پسنی جبکہ 17 اگست کو جیونی میں ماہی گیروں میں چیلس اور گرین بوٹس تقسیم کیے جائیں گے، جبکہ اورماڑہ میں تقسیم کیلئے بھی جلد تاریخ مقرر کی جائے گی اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ ماہی گیروں کو جال، حفاظتی سامان اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کا عمل شفاف اور میرٹ پر مبنی بنایا جائے تاکہ حقیقی اور مستحق ماہی گیروں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ اس اقدام کا مقصد ماہی گیروں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور اس اہم شعبے کو پائیدار بنیادوں پر ترقی دینا ہے

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن واستحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن وسلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر
چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوام عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابلِ فراموش حقیقت اور ناقابلِ تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد اللہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

خواجہ آصف
وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور روجارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابلِ تحسین ہے۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاق مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلۂ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن وسلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی وعلاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

PID (I) 1331-D/26